

جنگ راولپنڈی

صفحات 10 قیمت 30 روپے

پوسٹ نمبر NPR-002
59624449
5962277

بلدیہ میر ظلیل الرحمن

جہلہ 66 ہفتہ 6 جمادی الاول 1446ھ 9 نومبر 2024ء کا نمبر 2081 ب نمبر 308

انٹرنیٹ ٹیم کا دورہ، بچوں کیخلاف سائبر کرائمز کو کنٹرول کرنے پر بریفنگ

کشمکشکیات اطفال کے دفتر نے سائبر کرائمز کے معاملے کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا

اسلام آباد (تمنا سندھ خصوصی) بچوں کے جرائم کیخلاف انٹرنیٹ ٹیم نے کرسٹل انجیلی جس آفیسر گبیرا جلا جاویرا پچورو کوچیا (Ms. Gabriela Javera Chamorro Concha) کی سربراہی میں گزشتہ روز وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا دورہ کیا، جہاں انہیں بچوں کے شکایات کشمکشکیات شفٹا ق احمد نے بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کو کنٹرول کرنے اور باقی صفحہ 5 نمبر 33

33 انٹرنیٹ ٹیم

خاص طور پر بچوں کی بہتری کیلئے کوششوں کے بارے میں جامع بریفنگ دی۔ بچوں کے کشمکش نے ٹیم کو بریفنگ کے دوران بتایا کہ کشمکشکیات برائے اطفال کے دفتر نے مختلف سطحوں پر بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کے معاملے کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا ہے اور مداخلت کے لیے اہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے جیسے عوامی بیداری اور میڈیا میں حساسیت پیدا کرنا نیز قانونی اصلاحات کے لئے وکالت اور صلاحیت کی تعمیر۔ ٹیم کو مزید بتایا گیا کہ متعلقہ سٹیک ہولڈرز کے ساتھ فعال رابطوں کے ذریعے بچوں کے حقوق کے بارے آگاہی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ ٹیم کو اس حوالے سے ڈیپ اارٹ اور سائنس اینڈ ریگولری ایکٹ 2020 سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ٹیم نے باہمی رابطے کو فروغ دینے اور تجربات کے زیادہ سے زیادہ اشتراک کی ضرورت پر زور دیا۔



بچوں کیخلاف جرائم، انٹرنیٹ پول ٹیم کا دورہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ

شکایات کمشنر نے بچوں کیخلاف سائبر کرائمز روکنے کیلئے اقدامات سے آگاہ کیا

اسلام آباد (نامہ نگار) بچوں کے خلاف جرائم کے حوالے سے انٹرنیٹ پول کی ٹیم نے کرسٹل ایٹلی جنس آفیسر گہریلا جاویرا چھوڑ کو چچا کی سربراہی میں گزشتہ روز وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا دورہ کیا جہاں انہیں بچوں کے شکایات کمشنر محمد اشفاق احمد نے بچوں کے خلاف سائبر کرائمز روکنے کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا، انہوں نے ٹیم کو بتایا کہ کمشنر شکایات برائے اطفال کے دفتر نے مختلف سطحوں پر بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کے معاملے کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھایا ہے، عوامی خدمات کے بیانات ہنر، بی بی وی، بی بی سی، بی بی اے اور سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائے جا رہے ہیں۔ ٹیم کو اس حوالے سے نرینب الٹ فور سپاس اینڈ ریکوری ایکٹ 2020 سے بھی آگاہ کیا گیا۔